روزنامہ
CPL 61
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
PH: 0092 4524 213029

منگل 23- جنوری 2001ء 27 شوال 1421 ہجری- 23- صلح 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 20

نکاح سے پہلے تحقیق

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
تم میں سے جب کوئی کسی جگہ رشتہ طے کرنا چاہے تو اگر ہو سکے تو پہلے اس لڑکی اور اس کی سیرت و عادت کے بارہ میں تحقیق کرے۔
(ابوداؤد کتاب النکاح باب الرجل ینظر)

رشتہ ناطہ کے متعلق مختلف مسائل، تجاویز اور اہم امور کا بیان

دین حق میں قوموں کا نہیں بلکہ تقویٰ اور نیک بختی کا لحاظ ہوتا ہے

رشتوں کے سارے کام اللہ خود ہی کر رہا ہے- ایسے غیر معمولی رشتے ہو رہے ہیں کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے-

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 19 جنوری 2001ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 19 جنوری 2001ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے براہ راست نشر کیا اور انگریزی، عربی، بنگالی، فرانسیسی، ڈچ، بوسنین اور ترکی زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی پیش کیا گیا-

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ روم کی آیت نمبر 22 کی تلاوت فرمائی، اس کا ترجمہ پیش فرمایا اور رشتہ ناطہ کے متعلق بعض احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کے ساتھ ساتھ بعض تجاویز اور مسائل کا بھی ذکر فرمایا- آپ نے فرمایا کہ شادی سے پہلے، شادی کے دوران اور اس کے بعد مسلسل، ہمیشہ اور باقاعدگی سے یہ دعا پڑھنی چاہئے- **ربنا هب لنا من ازواجنا**......................-

حضور انور نے درج ذیل احادیث بیان فرمائیں- حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا کسی عورت سے ان چار اسباب کی بناء پر شادی کی جاتی ہے 1- مال 2- حسب و نسب 3- حسن و جمال اور 4- دین داری- ان ساری باتوں میں دیندار عورت کو ترجیح دیا کر- حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے مروی ہے کہ آنحضورؐ نے فرمایا دنیا فائدہ والی چیز ہے اور دنیا کی سب سے بہترین فائدہ والی چیز نیک عورت ہے- حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص کسی عورت سے رشتہ طے کرنا چاہے تو پہلے اس کے بارے میں تحقیق کر لے- حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ میں نے ایک لڑکی سے رشتہ کرنا چاہا تو میں نے پہلے پوشیدہ طور پر اس کے بارے میں معلومات حاصل کر لیں- اور پھر اس سے شادی کی- حضور انور نے اس ضمن میں فرمایا پس پوشیدہ طور پر جماعت کے ذریعے یا اپنے ذرائع سے بچی کے متعلق تحقیق ضرور کر لینی چاہئے- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کنواری لڑکی تو شرماتی ہے وہ کیسے ہاں کرے گی فرمایا اس کی خاموشی ہی اس کی رضامندی ہے-

حضور انور نے دوسری قوم میں لڑکی دینے سے متعلق حضرت مسیح موعود کا یہ ارشاد بیان فرمایا کہ ہماری قوم میں یہ بھی ایک بدرسم ہے کہ دوسری قوم میں لڑکی دینا پسند نہیں کرتے بلکہ لینا بھی پسند نہیں کرتے یہ سراسر تکبر اور نفرت کا طریقہ ہے جو نظام شریعت کے بالکل برخلاف ہے بنی آدم سب خدا تعالیٰ کے بندے ہیں- یاد رکھنا چاہئے کہ دین حق میں قوموں کا تو کچھ بھی لحاظ نہیں صرف تقویٰ اور نیک بختی کا لحاظ ہے- حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اگر حسب مراد رشتہ ملے اور اپنے ہی کفو میں ہو تو بہتر ہے لیکن یہ امر ایسا نہیں کہ بطور فرض کے ہو- ہر ایک شخص ایسے معاملات میں مصلحت اور اپنی اولاد کی بہتری کو خوب سمجھ سکتا ہے-

حضور انور نے فرمایا کہ رشتہ ناطہ کے مسائل بہت گھمبیر ہیں اور اس طرف بہت توجہ کی ضرورت ہے- حضرت مسیح موعود نے بھی اپنی تحویل میں ایک رجسٹر رکھا ہوا تھا اور رشتے اس میں دیکھ کر خود بخود تجویز کر لیا کرتے تھے- یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ رشتے بہت اچھے ہو رہے ہیں اور بعض تو بالکل ناممکن رشتے تھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے طے ہو گئے- حضور انور نے پاکستان اور بیرون پاکستان کے رشتوں کے بارے میں اہم امور بیان فرمائے- آپ نے فرمایا کہ پاکستان میں رشتہ ناطہ کا انتظام بہت بہتر بنا دیا گیا ہے امراء کو چاہئے کہ ذیلی تنظیموں کے ذریعہ بھی رشتہ ناطہ کے کام میں کوشش کریں-

حضور انور نے رشتہ ناطہ کے سلسلہ میں بعض درپیش مسائل بیان فرمائے اور ان کا تفصیلی حل بھی ارشاد فرمایا- آخر پر حضور انور نے فرمایا میں اللہ تعالیٰ کے تابع رشتہ ناطہ کا انتظام کر رہا ہوں- میں امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ احباب جماعت پورا پورا تعاون فرمائیں گے- اور اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جماعت کے رشتوں کے مسائل حل کرنے کے لئے تیار ہوں گے- یہ رشتوں کے سارے کام اللہ خود ہی کر رہا ہے- ایسے غیر معمولی رشتے ہو رہے ہیں کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے-

دل بایار

حضرت اسود بن یزیدؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دن حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ آنحضرت ﷺ گھر میں کیا کیا کرتے تھے؟ حضرت عائشہؓ نے کہا۔ آپؐ کام کاج میں گھر والوں کا ہاتھ بٹاتے اور جب نماز کا وقت ہوتا تو باہر نماز کے لئے چلے جاتے۔
(بخاری کتاب الاذان باب ماکان فی حاجۃ اھلہ)

عورتوں کا ایک وفد

ایک دفعہ اسماء بنت یزید انصاری آنحضرت ﷺ کی خدمت میں عورتوں کی نمائندہ بن کر آئیں اور عرض کیا حضور میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں۔ میں عورتوں کی طرف سے حضور کی خدمت میں حاضر ہوئی ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو مردوں اور عورتوں سب کی طرف مبعوث فرمایا ہے۔ ہم عورتیں گھروں میں بند ہو کر رہ گئی ہیں اور مردوں کو یہ فضیلت اور موقعہ حاصل ہے کہ وہ نماز باجماعت، جمعہ اور دوسرے مواقع اجتماع میں شامل ہوتے ہیں، نماز جنازہ پڑھتے ہیں، حج کے بعد حج کرتے ہیں اور سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں اور جب آپ میں سے کوئی حج، عمرہ یا جہاد کی غرض سے جاتا ہے تو ہم عورتیں آپ کی اولاد اور آپ کے اموال کی حفاظت کرتی ہیں اور سوت کات کر آپ کے کپڑے بُنتی ہیں، آپ کے بچوں کی دیکھ بھال اور ان کی تعلیم و تربیت کی ذمہ داری بھی سنبھالے ہوئے ہیں۔ کیا مردوں کے ساتھ ہم ثواب میں برابر کی شریک ہو سکتی ہیں؟ جبکہ مرد اپنا فرض ادا کرتے ہیں اور ہم اپنی ذمہ داری نبھاتی ہیں۔ حضورؐ اسماء کی یہ باتیں سن کر صحابہؓ کی طرف مڑے اور انہیں مخاطب کر کے فرمایا کہ اس عورت سے زیادہ عمدگی کے ساتھ کوئی عورت اپنے مسئلہ اور کیس کو پیش کر سکتی ہے؟ صحابہؓ نے عرض کیا حضور ہمیں تو گمان بھی نہیں تھا کہ کوئی عورت اتنی عمدگی کے ساتھ اور اتنے اچھے پیرایہ میں اپنا مقدمہ پیش کر سکتی ہے۔ پھر آپ اسماءؓ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اے خاتون اچھی طرح سمجھ لو اور جن کی تم نمائندہ بن کر آئی ہو ان کو جا کر بتا دو کہ خاوند کے گھر کی عمدگی کے ساتھ دیکھ بھال کرنے والی اور اسے اچھی طرح سنبھالنے والی عورت کو وہی ثواب اور اجر ملے گا جو اس کے خاوند کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے پر ملتا ہے۔
(اسد الغابہ جلد 5 ص 399- الاستیعاب جلد 2 ص 726)

خطبہ جمعہ

یاد رکھو دعا ایک موت ہے اور جیسے موت کے وقت اضطراب اور بیقراری ہوتی ہے اسی طرح پر دعا کے لئے بھی ایسا ہی اضطراب اور جوش ہونا ضروری ہے

حضرت اقدس مسیح موعود کی دعاؤں کی قبولیت سے متعلق ذاتی تجارب و مشاہدات پر مشتمل رفقاء کرام کی بیان فرمودہ ایمان افروز روایات کا تذکرہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز - بتاریخ 29 ستمبر 2000ء 29 تبوک 1379 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن برطانیہ

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ مومن کی آیت نمبر 66 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں- پس اسی کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے اسے پکارو- کامل تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے-

جیسا کہ اس آیت کریمہ سے ظاہر ہوتا ہے ابھی حضرت اقدس مسیح موعود (-) کی مقبول دعاؤں کا ذکر چل رہا ہے اور کوشش یہ کی گئی ہے کہ رجسٹر (رفقاء) سے یہ روایات لی جائیں اور ان کے سادہ الفاظ ہی میں ان کو بیان کیا جائے- جو مؤرخ کے لکھنے کی ملمع سازی ہے وہ اس میں نہ ہو، سادہ دل سے آواز اٹھے اور دلوں میں جا کے اتر جائے-

تو اس پہلو سے سب سے پہلے میں حضرت میاں اللہ دتہ صاحب (-) کی روایت بیان کرتا ہوں- حضرت مولوی عبدالکریم صاحب (-) نے حضرت اقدس مسیح موعود (-) کے حضور عرض کیا کہ یہ بیچارے ناخواندہ ہیں ان کے لئے دعا فرمائی جائے- فرمایا: ''لوگ ان کا مقابلہ کریں گے اللہ تعالیٰ ان کے مخالفوں کا گلا گھونٹ دے گا اور زبان بھی بند ہو جائے گی''- اب یہ کیسا عظیم الشان جواب ہے جس کا تصور بھی نہیں آ سکتا تھا کہ اس کے بعد کیا ہونے والا ہے- اللہ تعالیٰ ان کے مخالفوں کا گلا گھونٹ دے گا اور زبان بھی بند ہو جائے گی اور پھر جب قادیان شریف سے حضرت اقدس (-) سے رخصت ہو کر واپس ہوئے تو ضلع مظفر گڑھ میں موضع اوترا سندیلہ رات ٹھہرے- تو صبح کو مولوی عبدالقیوم جو اہل حدیث تھے نے ہمارے ساتھ مباحثہ شروع کر دیا اور دوران گفتگو زبان بند ہو گئی اور گلا بھی گھونٹا گیا اور پھر حافظ مذکور کو ذیلدار علاقہ نے باہر نکال دیا-

(رجسٹر روایات نمبر 3 ص 194)

حضرت غلام حسین صاحب بھٹی (-) بیان کرتے ہیں کہ میرا رقبہ ناقص تھا اور پانی نہیں چڑھتا تھا- میں نے حضوری خدمت میں خط لکھا کہ حضور دعا فرمائیں کہ مجھے اچھا رقبہ ملے- آپ نے جواب میں تحریر فرمایا کہ آپ استغفار کریں اللہ تعالیٰ آپ کو بہت اچھا رقبہ دے گا- آپ کی دعا سے مجھے جو رقبہ دو سال کے بعد ملا وہ تمام شاخ میں اول درجہ کا ہے جو آج کل میرے قبضہ میں ہے-

(رجسٹر روایات نمبر 1 ص 22)

حضرت میاں غلام محمد صاحب ارائیں (-) بیان کرتے ہیں کہ جب میرے بہنوئی کو میری اس لڑکی کی شادی کا علم ہوا تو انہوں نے مجھ پر چھ سو روپے کا دعویٰ کر دیا اور مجھے سمن آئے کہ کیوں تم نے لڑکی ان سے چھین کر دوسری جگہ شادی کی ہے اس لئے چھ سو روپے کا ہرجانہ ادا کرو- یاد رہے کہ اس زمانہ میں چھ سو روپے بہت بڑی دولت سمجھی جاتی تھی- یا جواب دعویٰ دو- سمن وصول کرنے کے بعد میں نے حضرت مسیح موعود (-) کی خدمت میں حاضر ہو کر حالات بیان کر کے کہا کہ حضور میرے لئے دعا کریں- تو حضور نے کہا کہ فکر کرنے کی ضرورت نہیں آپ جائیں، ہم دعا کریں گے اور تمہارا مقدمہ آگے لکھا ہوا ہے ''ٹھس مس'' مراد ڈس مس ہے- آپ کا مقدمہ ٹھس مس یعنی خارج ہو جائے گا- تو میں بٹالہ گیا اور جواب دعویٰ لکھوایا اور وکیل بھی کیا جب جج نے جواب دعویٰ پڑھا اور وکیل ابھی حاضر بھی نہ ہوا تھا کہ جج نے مقدمہ خارج کر دیا اور حضرت مسیح موعود (-) کا فرمودہ پورا ہوتا دیکھ کر ازدیاد ایمان کا موجب ہوا- اس مقدمہ کے خارج ہونے کے بعد میں گھر آ گیا-

(رجسٹر روایات نمبر 1 ص 84، 85)

روایت حضرت خانزادہ امیر اللہ خان صاحب (-) ''وہ آدمی مجھ سے پہلے حضرت صاحب نے بلائے تھے- مجھے حضرت صاحب نے اپنے ساتھ چارپائی پر پائنتی کی طرف بٹھا لیا- میں چپکا بیٹھا رہا- حضرت صاحب اور ان دو احمدیوں کی آپس میں باتیں ہو رہی تھیں- وہ احمدی کہتا کسی غیر احمدی کی بابت کہ حضور وہ منافق ہے- حضرت صاحب فرمانے لگے نہیں نہیں تم اس کے لئے کم از کم چالیس رات دعائیں کرو اور صدقہ کرو- اللہ تعالیٰ وہ (غیر حاضر شخص) ہمیں دے دے گا- ناامید مت ہو وہ ہر دو احمدی میں نہ جانتا تھا کہ کون اور کہاں کے ہیں-

اس کے بعد حضرت صاحب مجھ سے مخاطب ہوئے اور فرمانے لگے آپ کو کچھ کہنا ہے- میں نے ان احمدیوں سے شرم کے مارے حضرت صاحب کے کان کے نزدیک ہو کر عرض کیا کہ حضور میں اپنی بیوی سے تنگ آیا ہوں، ناراض ہوں- وہ غیر احمدی تھی اور ضد کرتی تھی کہ غیر احمدی ہی رہوں گی- آپ نے فرمایا خفا نہ ہو اللہ تعالیٰ اصلاح کرے گا- پھر ہم تینوں کو حضرت صاحب نے ان احمدیوں کے کہنے پر اس کھڑکی (بیت) مبارک کے راستہ سے رخصت کر دیا- چنانچہ میں رخصت ہو کر گھر پہنچا- مجھے یاد نہیں کہ اس سال یا دوسرے سال میری بیوی نے شرح

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے- سالانہ 900 روپے

صدر سے بذریعہ خط بیعت کی۔ الحمدللہ جو اب تہجد گزار ہے اور ہم خوب محبت سے آپس میں خدا کی یاد میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ (رجسٹر روایات نمبر 2 ص 75، 76)

انہی خانزادہ حضرت امیر اللہ خان صاحب (-) کی ایک روایت ہے کہ ایک دفعہ ہمارے ساتھ ہمارے چچیرے بھائی کی لڑائی شروع ہوئی اور یہاں تک نوبت پہنچی کہ یا ہم لڑائی میں زخمی اور مریں گے یا ہمارا چچیرا بھائی۔ غرض میں نے حضرت صاحب کو مفصل خط لکھ کر دعا کے لئے عرض کی۔ حضرت صاحب نے دعا کی اور مجھے لکھا کہ دعا کی گئی ہے تم بھی دعا کرو۔ کلمہ تمجید، درود و استغفار بہت بہت روزمرہ پڑھا کرو۔ چنانچہ خط کے واپسی جواب پر قدرت خداوند عین دوران مقدمہ فوجداری میں ہفتہ عشرہ کے اندر اندر ہمارا چچیرا بھائی راہی ملک عدم ہوا اور ہمیں آرام ملا۔ (رجسٹر روایات نمبر 2 ص 77)

یہ پٹھانوں میں روایتاً بعض دفعہ بھائیوں بھائیوں میں شریکے میں بہت دشمنی پائی جاتی ہے۔ ایک ایسا ہی واقعہ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب (-) بیان فرمایا کرتے تھے کہ مجھے اب ان کا نام یاد نہیں مگر دو بھائی تھے جن میں بہت زیادہ دشمنی تھی کہ ایک دوسرے کا چین حرام کر رکھا تھا۔ آخر ان میں سے ایک بھائی جب مرا تو اس نے مرتے دم یہ کہا کہ اے میرے بھائی میں تجھے جو تو نے مجھ پر زیادتیاں کی ہیں سب معاف کرتا ہوں۔ اب ان کا ردعمل دیکھیں۔ وہ چوہدری صاحب سے پوچھنے لگے کہ چوہدری صاحب اس نے جو یہ کہا ہے مرتے وقت، یہ خدا بھی معاف کر دے گا اس کو۔ اس نے جو معافی مانگ لی ہے اس سے یہ نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ بھی اسے معاف کر دے۔ تو یہ پٹھان ناراض نہ ہوں ان میں یہ غصہ کی باتیں پائی جاتی ہیں۔

حضرت سید سیف اللہ شاہ صاحب (-) بیان کرتے ہیں کہ: ''میں چونکہ یہاں ایک ہی احمدی پڑھا لکھا تھا۔ دوسرا غلام احمد پان پوری تھا مگر وہ ان پڑھ تھا۔ اس لئے میرے ساتھ ہی زیادہ مخالفت رہی۔ یہاں کے واعظوں، مولویوں نے میرے ساتھ بائیکاٹ کر دیا، مجھے قتل کی دھمکیاں بھی دی گئیں تو میں حضرت مسیح موعود (-) کی خدمت میں لکھتا تھا تو ان کی دعا کی برکت سے مجھے مخالفوں سے کوئی ضرر نہ پہنچا''۔ (رجسٹر روایات نمبر 3 ص 50)

حضرت مولوی بدر دین صاحب (-) مربی ساندھن ضلع آگرہ بیان کرتے ہیں۔ چوہدری فیروز خان صاحب آف راہوں نے عرض کیا کہ اپنی لڑکیوں کے رشتے غیر احمدیوں میں پہلے کر چکا ہوں اب حالات ایسے ہیں کہ وہ ان کو بدل نہیں سکتا۔ حضور دعا کریں کہ وہ لڑکے احمدی ہو جائیں۔ حضور نے فرمایا اچھا دعا کریں گے۔ ان میں سے ایک لڑکا احمدی ہو کر فوت ہو چکا ہے اور دوسرا احمدی ہو کر ابھی زندہ موجود ہے۔ (رجسٹر روایت نمبر 1 ص 3)

روایت حضرت سردار کرم داد خان صاحب ابن ولی داد خان

صاحب ساکن جمالی بلوچاں ضلع شاہ پور حال دارالصدر قادیان۔ ''بیعت کے وقت میں نے حضور کی خدمت میں عرض کی کہ میری برادری سب شیعہ ہے۔ حضور دعا فرمائیں۔ حضور نے فرمایا میں نے دعا کر دی ہے۔ اب ہمارے سب رشتہ دار جو شیعہ تھے تمام احمدی ہو چکے ہیں۔'' (رجسٹر روایات نمبر 5)

حضرت مولوی بدر دین صاحب (مربی) ساندھن کی ایک روایت یہ بھی ہے کہ میں نے عرض کیا کہ میں بہت سے مذاہب میں بھٹکتا پھرا ہوں۔ حضور میرے لئے استقلال کی دعا فرمائیں۔ تبسم فرماتے ہوئے فرمایا اچھا بھی دعا کریں گے۔ چنانچہ میں 1913ء سے قادیان میں ہوں۔ اب تک صدر انجمن احمدیہ کے مختلف شعبوں میں کام کرتا رہا ہوں اور اس وقت یکم دسمبر 1937ء ساندھن علاقہ آگرہ کا انچارج (مربی) ہوں۔ (رجسٹر روایات نمبر 1 ص 3)

ایک روایت ہے **حضرت وزیر خان صاحب ولد میاں محمد خان صاحب** (-) کی وہ بیان کرتے ہیں: ''میں ناگہ ہل علاقہ منی پور میں بصیغہ ملازمت سب اوورسیئر متعین تھا۔ ایک مقدمہ شروع ہوا جس کے دوران میں میں قید ہو گیا اور منی پور چلا گیا۔ گو میں ہر طرح آزاد تھا اور چھ خلاصی میرے ساتھ سرکاری کام کرتے تھے اور خاص ریذیڈنٹ کے بنگلہ پر اس کے کمرہ کے سامنے بڑی چھتری لگا کر دوربین سے کام کرتا تھا مگر رہتا جیل میں تھا۔ اسی زمانہ میں ایک شخص سرور خان نامی جو اس وقت پلٹن میں ملازم تھا اور اب شاید ڈبروگڑھ آسام کا ایک گاؤں ہے اس میں جا چکا ہے، وہ احمدی تھا۔ میرے پاس آیا اور کتاب نشان آسمانی مجھے دے گیا۔ اس کو میں نے پڑھا۔ اس میں لکھا تھا کہ

انبیاء در اولیاء جلوہ دہند
ہر زماں آیند در رنگ دگر

اس شعر نے مجھ پر وہ اثر کیا کہ حضرت صاحب کی صداقت مجھ پر کھل گئی۔

گو میں نے سردار خان کو لکھا کہ وہ مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں پھر میں نے حضرت اقدس کو ایک خط اپنے حالات پر مشتمل لکھا اور حضور نے اس کے جواب میں ایک کارڈ لکھا جس میں اوپر تھا "**نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم**" ۔ جس کو نہ معلوم کس وجہ سے "**بشارتھم**" پڑھ سکا، شاید دل کا خیال ہوگا۔ اس میں حضور نے لکھا تھا کہ نماز آہستہ آہستہ پڑھا کریں اور اس کے ہر لفظ کے معانی پر غور کر کے جہاں تک ممکن ہو دل لگا لیا کریں اور لاحول اور استغفار درود شریف کثرت سے پڑھا کریں اور سجدہ میں جا کر **یا حی یا قیوم برحمتک استغیث** پڑھا کریں اور میں دعا کروں گا۔ وہ ایسی جگہ تھی جہاں میرے مقدمہ کی اپیل تھی (یعنی شیلانگ آسام) کہ وکیل حاکم کے سامنے جا کر بحث نہیں کر سکتے تھے بلکہ مضمون لکھ کر ہی حوالہ دے دیتے تھے۔

شیلانگ میں وہاں میرے ایک مہربان ڈرافسمین یعنی نقشہ نویس تھے جن کی معرفت یہ اپیل کی گئی اور ایک عجیب بات ہے کہ میرے ایک بہنوئی دہلی سے چل کر شیلانگ گئے اور بابو صاحب سے ملے مگر نا معلوم کیا واقعات ان کو پیش آئے کہ وہ بغیر روپیہ دیئے اور مقدمہ ختم ہونے کے واپس چلے گئے۔ تب مجھے بابو صاحب نے خط لکھا کہ میں منی پور میں تھا کہ روپے کی ضرورت ہے اور آپ کے بھائی بھی چلے گئے ہیں۔ میں روپیہ کے بغیر کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے ان کو جواب لکھا کہ آپ مقدمہ جاری رکھیں جس قدر روپیہ آپ کو ضروری ہوگا میں بھیج دوں گا۔

پھر اس کے بعد حضرت صاحب کا ایک خط پہنچا جو مولوی عبدالکریم صاحب (-) مرحوم کا لکھا ہوا تھا۔ اس میں لکھا تھا کہ حضرت صاحب نے مجھے فرمایا ہے کہ میں آپ کو تسلی دوں حضور تمہارے واسطے دعا کر رہے ہیں۔ 23 ستمبر 1892ء کو نقشہ نویس صاحب کا خط آیا کہ ہم نے آپ کی اپیل بتوکل علی اللہ داخل کر دی ہے۔ اس پر میں نے فوراً پڑھتے ہی جو میرے ساتھی تھے ان سے کہا کہ میں چھٹ گیا۔ اس کے بعد جس روز میں پانچ یا چھ اکتوبر کو چھوٹنے والا تھا تو خواب میں دیکھا کہ حضرت صاحب تشریف لائے ہیں اور نماز کو بہت دیر ہو گئی ہے اور شاید یہ بھی دیکھا کہ تمہاری بیڑی کاٹ دی گئی۔ اسی صبح کو جیل کی طرف سے آدمی آیا اور کہا لاؤ اس کو کاٹ دو، آپ رہا ہو گئے ہیں۔ یہ میرے مقدمہ کا فیصلہ پہلا تھا جس کی اپیل ہوئی اور اس شخص کا تھا جو گورنمنٹ سے حکم لے کر گیا تھا کہ جو کچھ کروں گا اس کو بدلا نہ جائے ورنہ میں نہیں جاتا اس کا نام کرنیل مکسویل پولیٹکل ایجنٹ تھا جو گورنمنٹ آسام کے حکم سے منی پور میں لڑائی کا افسر مقرر ہو کر آیا تھا اس روز میری رہائی پر اسے بہت افسوس ہوا۔

لیکن اب دیکھئے کہ ان کے اندر توکل کیسا تھا اور کتنا یقین تھا۔ اور ایک مقدمہ کی وجہ

سے اس کے دوست کو ایگزیکٹو انجینئر مسٹر مچل جو منی پور میں تھا اس کو بھی افسوس تھا۔ جب میں چھوٹ کر پولیٹیکل ایجنٹ کے حکم کے مطابق دوبارہ مسٹر مچل کے پاس گیا تو آرام کرسی پر لیٹا ہوا تھا۔ چونکہ کچھ بیمار تھا مجھے دیکھ کر کہنے لگا تم چھوٹ گیا' تم چھوٹ گیا۔ میں نے کہا ہاں آپ نہیں جانتے کہ ہم کس کے مرید ہیں۔ (-) اس پر اس نے کہا جاؤ پھر اپنا کام کرو۔ گویا یہ ایک نشان تھا جو حضرت صاحب کا ظاہر ہوا کہ ایسے سخت حاکم کے حکم کے خلاف اور روپیہ نہ ہونے کے باوجود اور غیر جگہ ہونے کے باوجود خدا تعالیٰ نے مجھ کو حضرت مسیح موعود (-) کی دعا کے طفیل بری کر دیا اور پھر وہیں نوکر بھی ہوا۔ (رجسٹر روایات نمبر 14 ص 356 تا 358)

ایک روایت ہے حضرت عبدالقادر صاحب (-) کی۔ ''حضرت صاحب جب پہلے ہماری مبارک منزل میں تشریف لائے ہیں تو سیڑھیاں چڑھتے وقت والد صاحب نے عرض کیا کہ حضور آپ دعا فرمائیں۔ فرمایا کہ یہاں نمازیں پڑھی جائیں گی اور خدا تعالیٰ کا ذکر ہوگا اس سے بڑھ کر اور کیا دعا ہو سکتی ہے۔ چنانچہ اس کے بعد سولہ سترہ سال تک یہاں نمازیں پڑھی جاتی رہیں۔ مہمان بھی یہیں اترا کرتے تھے'' یہ انہی کے ایک مکان کا نام تھا مبارک منزل۔ (رجسٹر روایات نمبر 9 ص 37)

حضرت عبدالقادر صاحب (-) مزید بیان فرماتے ہیں: ''سید ناصر شاہ صاحب لاہور میں ملازم تھے اچانک گلگت میں تبدیل ہو گئے۔ میں' میر فضل شاہ صاحب دونوں مل کر راولپنڈی تک ان کے ساتھ گئے بلکہ میر فضل شاہ صاحب کشمیر تک ساتھ گئے۔ کوئی پندرہ بیس روز ہی گزرے تھے کہ سید ناصر شاہ صاحب پھر لاہور میں آ گئے میرے پاس۔ لوگ عموماً ہمارے مکان پر ہی اترا کرتے تھے۔ قریباً پندرہ سولہ سال نمازیں بھی وہاں ادا ہوئیں۔ میں نے کہا کہ شاہ صاحب آپ پھر لاہور آ گئے۔ فرمانے لگے کہ راستہ میں بہت برف تھی۔ میں نے تین ماہ کی رخصت لے لی ہے اور قادیان رہنے کے ارادہ سے آ رہا ہوں۔ پھر وہ قادیان چلے گئے۔

پھر کوئی بیس بائیس روز کے بعد پھر لاہور آ گئے اور مجھ کو ساتھ لیا اور کہا کہ میں جموں ملازم ہو گیا ہوں۔ اس لئے مجھے انگریز افسر نے جموں بلایا ہے اس کے لئے کوئی ڈال بنانی چاہئے۔ چنانچہ انہوں نے کوئی پندرہ روپے کی ڈال بنائی۔ ڈال پھلوں کی ٹوکری کو کہتے ہیں۔ اس زمانہ میں پندرہ روپے میں بہت ہی بڑی ڈال بنی ہوگی۔ چنانچہ انہوں نے پندرہ روپے کی ڈال بنائی۔ مجھے یہ بھی یاد ہے کہ انہوں نے یہ بھی فرمایا تھا کہ میں نے حضور کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ مجھے بہت دور تبدیل کر دیا گیا ہے۔ فرمایا کہ آپ کہاں رہنا چاہتے ہیں۔ میں نے عرض کیا کہ حضور جموں میں۔ فرمایا اپنے نام کو لکھ کر میرے سامنے لگا دو میں دعا کروں گا۔ چنانچہ ان کو قادیان میں ہی خبر آ گئی کہ آپ کی تبدیلی جموں ہو گئی ہے۔ تنخواہ گلگت اسی (80) روپے ہونے والی تھی مگر جموں میں ایک سو دس روپے ہو گئی۔ (رجسٹر روایات نمبر 9 ص 18)

ایک حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی (-) کی بہت دلچسپ روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں جب میں نے اور میرے ساتھیوں نے سفر پر جانے سے پہلے حضرت اقدس سے اجازت چاہی تو آپ نے فرمایا: ''اچھا خدا حافظ'' اب یہ سادہ فقرہ ہے' اچھا خدا حافظ کہتے ہی ہیں۔ مگر مولوی صاحب کے دل میں یہ بات گڑ گئی کہ یہ عام خدا حافظ نہیں کہا گیا بلکہ کچھ خطرات پیش آمدہ ہیں۔ جن سے حضرت مسیح موعود (-) نے محفوظ رہنے کی دعا کی ہے۔ جب حضور سے ہم رخصت ہو کر قادیان مقدس سے باہر نکلے ہی تھے تو نکلتے ہی بہت بڑا سانپ چاند کی چاندنی میں راستہ کے کنارے پر نظر آیا۔ ہمارے پاؤں کی آہٹ سے اس نے اپنی پھنکار کی آواز نکالی اور کوئی ہاتھ دو ہاتھ کے قریب اونچا کھڑا ہو گیا۔ ہم نے اسے دیکھ کر ذرا فاصلہ سے گزرنا پسند کیا۔ پھر وہ کسی اور طرف نکل گیا اور ہم دوسری طرف آگے نکل گئے۔

اس کے بعد راستہ میں ایک اور گاؤں آیا۔ اس گاؤں کے قریب دو تین سانپ ادھر ادھر سے دو تین سانپ ہمارے پاؤں کے اوپر سے گزر گئے۔ ایک سانپ میرے پاؤں کے اوپر سے گزرنے لگا۔ مجھے محسوس ہوا تو میں نے اپنے پاؤں کو جھٹکا دیا اور وہ دور جا پڑا۔ اسی طرح ایک اور گاؤں کے پاس سے گزرنے لگے تو وہاں بھی راستہ میں ہمیں دو سانپ ملے اور جب تلونڈی کے پاس گئے تو بٹالہ کے پرانے راستہ میں سڑک پر ایک گاؤں ہے جس کو تلونڈی نتھیاں کہتے ہیں اس کے پاس پھر راستہ میں سانپ ملے۔ غرضیکہ اس راستہ میں بار بار سانپوں سے ہمارا تصادم ہوا اور ہر موقع پر باوجود سانپوں کی اس کثرت کے خدا تعالیٰ نے ہم سب کو جو سات آٹھ کے قریب تھے ان کو شر سے محفوظ رکھا۔ تو یہ تکرار ایک ہی قسم کے خطرہ کی حیرت انگیز طریق پر اور پھر سارے کے سارے محفوظ رہے یہ عظیم الشان نشان ہے۔ (رجسٹر روایات نمبر 10 ص 15 تا 17)

ایک روایت ہے حضرت سید بہاول شاہ صاحب کی۔ ''سلیمان مرحوم سکنہ موہن مزرعہ کا احمدی ہونا بھی حضور مسیح موعود (-) کا ایک معجزہ ہے۔ ایک شخص بنا نامی موضع راجیوال ضلع لدھیانہ کا رہنے والا موضع موہن مزرعہ ضلع انبالہ میں رہا کرتا تھا۔ اس کا یعنی بنا کا مقدمہ دیوانی سلیمان کے ساتھ ہو گیا اور میرے مقدمہ کی طرح تین چار سال تک رہا۔ بنا جانتا تھا کہ میرے مقدمہ کا خاتمہ حضرت مسیح موعود (-) کی دعا سے ہوا تھا۔ مقدمہ سے تنگ آ کے مجھے کہنے لگا کہ میرے لئے بھی حضور مسیح موعود (-) سے دعا کرواؤ۔ میں بہت تنگ آ گیا ہوں۔ میں نے اس کی طرف سے حضور (-) کی خدمت میں دعا کے لئے خط لکھ دیا۔ حضور (-) نے دعا فرمائی اور واپسی لکھا ''دعا کی گئی''۔

اب دیکھئے (رفقاء) کا جو محاورہ ہے وہ درحقیقت حضرت مسیح موعود (-) کے محاورہ کے مقابل پر غیر عارفانہ ہے۔ وہ حضرت مسیح موعود کے ادب کی خاطر آپ کو کہتے تھے دعا فرمائیں۔ اور حضرت مسیح موعود (-) نے جواباً کبھی بھی نہیں کہا کہ دعا فرمائی' نہ لکھا کہ دعا فرمائی۔ ہمیشہ یہی فرماتے تھے کہ دعا کی گئی۔ جب یہ خط بجائے بنا کے سلیمان کو مل گیا وہ ہم سے بہت ناراض ہوا۔ اس کے دوسرے تیسرے روز پیشی تھی۔ مقدمہ بنا کے حق میں فیصلہ ہو گیا۔ سلیمان اس واقعہ کو دیکھ کر حضرت مسیح موعود (-) پر ایمان لے آیا لیکن بنے کو یہ توفیق نہ ملی۔ (رجسٹر روایات نمبر 4 ص 113)

ایک روایت ہے حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی کی۔ ''آج جمعہ ہے اور مولوی عبدالکریم صاحب (-) نہیں آئے تو جمعہ کون پڑھائے گا۔ حضرت مسیح موعود نے پوچھا۔ میں یہ سن کر بول نہ سکا۔ ایسا مرعوب ہوا کہ اس خیال سے کہ میں اس مامور خدا کے سامنے گنہگار آدمی ہوں کیا کروں گا۔ اور کس طرح کھڑا ہوں گا۔ پھر دل میں یہ خیال آیا کہ خیر ابھی جمعہ کا وقت دور ہے شاید اور شخص تجویز ہو جائے۔ آخر جمعہ کا وقت آ گیا' صفیں باندھ کر نمازی بیٹھ گئے۔ میں ایک صف کے ڈرتا ہوا شمال کی طرف بیٹھ گیا۔ (-) حضرت نے فرمایا کہ حافظ صاحب کہاں ہیں آخر کسی شخص نے مجھے حاضر حضور کر دیا۔ میں نے حضور کے کان مبارک کے قریب ہو کر آہستہ بات سے عرض کیا۔ آہستہ بات سے مراد ہے آہستہ آواز سے عرض کیا کہ حضور میں گنہگار ہوں مجھے جرأت نہیں کہ میں حضور کے آگے کھڑا ہو کر کچھ بیان کر سکوں۔ مگر حضور نے فرمایا نہیں آپ آگے ہو جائیں میں آپ کے لئے دعا کروں گا۔ گویا مجھے مصلّی پر کھڑا کر دیا۔ آخر میں نے متوکلاً علی اللہ خطبہ شروع کر دیا اور سورہ فرقان (-) کی چند آیات پڑھیں۔ جو کچھ خدا تعالیٰ نے توفیق دی سنایا۔ میں اس وقت دیکھ رہا تھا کہ حضور میرے لئے دعا فرما رہے تھے اور میرا سینہ کھلتا گیا اور اس دن سے آج تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے کبھی کسی بحث میں یا تقریر میں ایسا نہیں ہوا کہ میں جھجکا ہوں۔ میں اسی کا نتیجہ سمجھتا ہوں کہ جب میں نومبر 33ء میں ہجرت کر کے آیا ہوں تو مجھے (بیت) اقصیٰ کی امامت کی خدمت سپرد ہوئی۔ (رجسٹر روایات نمبر 4 ص 131)

ایک روایت **حضرت مولوی عبدالعزیز صاحب بھینی شرق پور ضلع شیخوپورہ** کی ہے۔ لکھا ہے "ایک نشان جو مولوی صاحب نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اور مجھے فرمایا کہ (رجسٹر روایات لکھنے والے کے الفاظ لگ رہے ہیں) اور مجھے فرمایا کہ چوہدری احمد دین صاحب ساکن آنبہ ضلع شیخوپورہ جو آپ کی وساطت سے احمدی ہوئے تھے ایک دفعہ قادیان تشریف لائے۔ چوہدری صاحب کے شرکاء نے آپ پر کئی مقدمات دائر کئے ہوئے تھے اور آپ بڑی مشکلات میں تھے۔ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہو کر مولوی صاحب نے چوہدری احمد دین صاحب کو پیش کیا اور دعا کی درخواست کی۔ حضور نے چوہدری صاحب کے سر پر ہاتھ پھیر کر فرمایا احمد دین خدا تعالیٰ آپ پر فضل کرے گا۔ دو تین دفعہ ایسا ہی فرمایا۔ چنانچہ اس کے بعد چوہدری صاحب کو ان جملہ مقدمات سے اللہ تعالیٰ نے رہائی بخشی"۔ (رجسٹر روایات نمبر 4 ص 19)

روایت **حضرت مرزا محمد شفیع صاحب** جن کے بیٹے مرزا منور احمد صاحب امریکہ میں (راہ خدا میں قربان) ہوئے تھے یعنی امریکہ میں وقف کے دوران فوت ہوئے تھے اب ان کی اولاد یہاں بھی بستی ہے انگلستان میں بھی۔ روایت۔ "اپریل 1902ء میں خاکسار شملہ تبدیل ہوا تھا۔ وہاں مجھ کو تکلیف تھی اس لئے میں نے کچھ عرصہ بعد حضرت مسیح موعود (-) کی خدمت میں بذریعہ تحریر عرض کی کہ حضور خاکسار کی تبدیلی کے لئے دعا فرماویں جس کی بظاہر اس قدر جلد امید نہیں تھی۔ جولائی 1905ء میں جب دوبارہ عرض کی گئی تو حضور نے میرے خط پر اپنے دست مبارک سے تحریر فرمایا جواب لکھ دیں کہ میں نے دعا کی ہے خدا تعالیٰ مجیب الدعوات بھی ہے اور حکیم بھی۔ اگر اس کی مصلحت تقاضا کرے گی تو وہ تبدیلی پر قادر ہے۔ یہ حضور کی تحریر جب حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم نے مجھ کو بھیجی تو جس ڈاک سے یہ خط پہنچا اسی کے ساتھ میری تبدیلی اور ترقی کا حکم بھی محکمہ سے پہنچا۔ (رجسٹر روایات نمبر 4 ص 134)

حضرت مسیح موعود (-) کی دعا سے شفا پانے کے چند واقعات۔

حضرت بابو غلام محمد صاحب ثانی ریٹائرڈ ہیڈ ڈرافٹسمین سے روایت ہے کہ ایک زمانہ ایسا آیا کہ عام طور پر لوگ دعا کے لئے تار دیا کرتے تھے اور قلی کے پیسے بھی ساتھ جمع کرا دیا کرتے تھے تا کہ بٹالہ سے قلی اسی وقت تار لے کر جائے۔ پھر ہم لوگوں نے یہ تجویز کیا کہ اپنا آدمی بھیج دیتے ہیں اور جس وقت وہ پہنچے اسی وقت دعا کے لئے عرض کرتا۔ ادھر ہمارا آدمی روانہ ہوتا اور ادھر مریض کی حالت بدلنی شروع ہو جاتی۔ (رجسٹر روایات نمبر 9 ص 171)

حضرت سید سیف اللہ شاہ صاحب (-) بیان کرتے ہیں کہ "میری تحریری بیعت سے پہلے قصبہ ہذا میں ایک اور احمدی خواجہ غلام احمد تھا اس کے لڑکے کو روتے وقت کھانسی سے سانس باہر کھینچا جاتا تھا اور کئی منٹ تک واپس نہ آتا تھا اور بے ہوش ہو جاتا تھا تو میں نے اس کے کہنے پر حضرت مسیح موعود (-) کو دعا کے لئے لکھا۔ ابھی اس خط کا جواب نہ آیا تھا کہ وہ لڑکا اس عارضہ سے نجات پا گیا۔ جب خط کا جواب آیا تو اس میں لکھا تھا کہ حضرت اقدس نے دعا فرمائی۔ تو معلوم ہوا کہ جس روز حضرت اقدس مسیح موعود (-) نے دعا کی تھی اسی روز لڑکا بھی صحت یاب ہو گیا تھا۔ (رجسٹر روایات نمبر 3 ص 50)

ایک روایت ہے **حضرت حافظ عبدالعلی صاحب** کی۔ "ضلع شاہ پور سے ایک سکھ مع اپنے لڑکے کے مٹھہ ٹوانہ موضع سے آیا۔ اس کے لڑکے کو غالباً تپ دق تھا۔ حضرت مولوی نورالدین صاحب سے دوا کرانے آیا تھا۔ اور اس کا باپ دعا کے لئے حاضر ہوتا۔ آپ دعا فرماتے۔ آپ کو الہاماً ایک نسخہ معلوم ہوا جو اس پر معرفت حضرت مولوی صاحب استعمال ہوا تھا۔ آپ کو الہاماً ایک نسخہ معلوم ہوا جس الہامی نسخہ کو انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی معرفت یعنی آپ سے بنوا کر استعمال کیا اور وہ لڑکا شفایاب ہو گیا۔ وہ نسخہ اب تپ دق کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ (رجسٹر روایات نمبر 3 ص 146، 147)

حضرت مفتی چراغ دین صاحب سکنہ بٹالہ بیان فرماتے ہیں: "میرے بھائی کا لڑکا طاعون سے بیمار ہو گیا۔ میں نے حضرت صاحب کی خدمت میں خط لکھا اور حضور کا ایک کرتہ تھا جو اس کے گلے میں پہنا دیا۔ خط کا جواب آیا جو مفتی محمد صادق صاحب (-) کا لکھا ہوا تھا۔ جس میں لکھا تھا کہ حضور نے دعا کی اور میں بھی دعا کرتا ہوں۔ اللہ شفا عطا فرمائے۔ وہ لڑکا خدا کے فضل سے اچھا ہو گیا اور اب تک زندہ ہے بال بچوں والا ہے۔ (رجسٹر روایات نمبر 9 ص 44)

حضرت محمد صدیق صاحب (-) آف گھوگھیاٹ بیان کرتے ہیں کہ: "میرے بہنوئی ملک نبی محمد صاحب آف گھوگھیاٹ بھی اس سفر میں ساتھ تھے جو خدا کے فضل سے زندہ موجود ہیں۔ انہوں نے ایک بار بتایا کہ دانت درد کا شدید دورہ اکثر ہو جایا کرتا تھا اور واپسی کے وقت بھی سخت درد تھی۔ حضور پاک سے دعا کے لئے عرض کی گئی۔ حضور نے فرمایا "بہت اچھا" ملک صاحب کہتے ہیں کہ تھوڑی ہی دیر بعد راستہ میں درد رک گئی اور ایسی غائب ہوئی کہ وہ دن گئے آج سالہا سال گزرے پھر دورہ نہیں ہوا۔ (رجسٹر روایات نمبر 1 ص 25)

اس قسم کے شفا کے واقعات اور بھی بہت سے پہلے گزر چکے ہیں۔ آنکھوں کی شفا اور شدید دانت درد کی شفا کے بہت سے واقعات گزر چکے ہیں۔

حضرت مولوی محمد عبدالعزیز صاحب بھینی شرقپور ضلع شیخوپورہ۔

حضرت مولوی صاحب نے فرمایا کہ آپ غالباً 1906ء کے جلسہ سالانہ پر تشریف لائے۔ آپ کے ساتھ ایک مولوی امام دین صاحب جو درویشانہ زندگی رکھتے تھے اور سلسلہ بیعت میں داخل تھے بھی تھے۔ آتے ہی مولوی امام دین صاحب کو سخت بخار ہو گیا۔ ایسا کہ آپ جلسہ سالانہ کی کوئی بھی تقریر نہ سن سکے۔ مہمان خانہ میں آپ بیہوش پڑے رہے۔ جب جلسہ ختم ہو گیا اور مہمان رخصت ہونے لگے تو مولوی امام دین صاحب (-) کی بیماری کی وجہ سے مولوی صاحب کو سخت گھبراہٹ تھی کہ اب ہم کیسے واپس جائیں گے۔ آپ اسی خیال میں ہی حیران بیٹھے تھے کہ یکایک حضرت مسیح موعود (-) مہمان خانہ میں تشریف لائے۔ مولوی صاحب نے مولوی امام الدین صاحب کو زور سے پکڑ کر حضرت صاحب کے سامنے جا کھڑا کیا اور عرض کی حضور ان کو سخت بخار ہے دعاءِ صحت فرمائی جائے تا کہ ہم امن سے واپس جا سکیں۔ حضور نے ان کا نام پوچھا اور ان کی پشت پر سر سے ہاتھ پھیرنا شروع کیا۔ حضور ہاتھ پھیرتے جاتے تھے حتی کہ تین چار دفعہ ہاتھ پھیرنے سے ہی بخار اتر گیا اور بیماروں کو شفا دینے کا معجزہ ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

(رجسٹر روایات نمبر 4 ص 18، 19)

حضرت چوہدری غلام حسین صاحب بھٹی چک 98 شمالی: "خاکسار نے 1905ء یا 1906ء میں بمقام سیالکوٹ کبوتراں والی (بیت) میں حضرت مسیح موعود (-) کی تحریری بیعت کی۔ پندرہ دن کے بعد جب میں واپس اپنے چک میں آیا تو طاعون کی مرض شروع ہو گئی اور سب سے پہلے میری بیوی اور بچہ مولوی محمد یار طاعون میں مبتلا ہو گئے۔ میری بیوی کو ایک پھنسی بخار کے ساتھ نکلی اور محمد یار کو دو پھنسیاں اور بخار ہوا۔ چک کے لوگوں نے میری مخالفت کی اور مسجد سے نکال دیا اور کہا کہ تو نے مسیح موعود کی بیعت کی تھی اور سب سے پہلے تیری بیوی اور بچے کو ہی طاعون ہوئی۔ میں نے گھبرا کر حضرت اقدس کی خدمت میں لکھا۔ حضور نے جواب تحریر فرمایا۔ آپ ان کو ہوادار جگہ میں رکھیں اور استغفار کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی بیوی اور بچہ دونوں کو انشاء اللہ تندرست کر دے گا۔ خدا کے فضل سے میری بیوی اور بچہ دونوں اب تک زندہ

ہیں اور اعتراض کرنے والوں پر اس قدر تباہی آئی کہ چک میں ستر آدمی طاعون سے تباہ ہو گئے اور دو دو آدمی ایک ایک قبر میں دفنائے گئے۔ اس نشان کے بعد پانچ گھروں نے بیعت کی اور ان سب گھروں میں بیعت سے پہلے طاعون سے وفاتیں ہو چکی تھیں اور بیعت ایک سال کے اندر اندر کی۔ اب خدا کے فضل سے تیرہ گھر احمدی ہیں اور سات گھر غیر احمدی ہیں۔"

(رجسٹر روایات نمبر 1 ص 22)

روایت حضرت حافظ محمد امین صاحب (-) فتح جنگ ضلع کیمبلپور:

"بڑے زلزلہ کے موقع پر حضور نے تمام لوگوں کو ارشاد فرمایا کہ وہ مکانات چھوڑ کر باہر نکل آئیں اور حضور خود بھی اہل بیت کے ساتھ اپنے باغ میں فروکش ہوئے۔ اور ان دنوں متواتر زلزلے آتے رہے اور طاعون بھی شروع ہو گیا تھا۔ ان دنوں عاجز بھی دردگردہ میں مبتلا ہو گیا۔ صبح سات بجے بیمار ہوا اور شام کے تین بجے یہ درد ایسی سخت ہو گئی کہ اس کی تکلیف سے کسی پہلو چین نہ آتا تھا۔ میں اس وقت مہرالدین صاحب آرائیں کے مکان میں رہتا تھا۔ مولوی عبیداللہ صاحب (-) میرے پاس آئے۔ اس وقت میری حالت بہت خراب تھی۔ مولوی صاحب میری تکلیف برداشت نہ کر سکے۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود (-) کے حضور میری صحت کے لئے دعا کی درخواست لکھی اور لکھا کہ یہ غریب آدمی ضلع راولپنڈی کا رہنے والا ہے اور اس وقت دردگردہ سے سخت تنگ ہے۔ اس کے ساتھ اس کا چھوٹا بھائی گوہر دین (ڈاکٹر گوہر دین صاحب سب اسسٹنٹ سرجن برما جن کی عمر اس وقت بارہ تیرہ برس تھی) وہ بھی اس تکلیف کو برداشت نہیں کر سکتا۔ حضور اس کی شفایابی کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں (وہی فرمائیں لکھا ہے)۔

مولوی صاحب نے یہ خط میرے بھائی گوہر دین جو بعد میں ڈاکٹر بنے کو دے کر حضور کی خدمت میں بھیجا۔ حضور کے دربار میں خط کسی کو دے کر واپس چلے آئے۔ حضور خط پڑھ کر اور اپنا کام اسی وقت چھوڑ کر باہر دروازہ پر تشریف لائے اور پوچھا کہ یہ خط کون دے گیا ہے۔ میاں شادی خان صاحب (-) مرحوم نے عرض کیا کہ ایک چھوٹا لڑکا دے گیا ہے۔ حضور نے خط دوبارہ پڑھا تو حضور کو علم ہوا کہ حضرت مولانا نورالدین صاحب ان کا علاج کر رہے ہیں۔ خط پڑھ کر حضور نے جواب دیا کہ میں دعا کروں گا اور ان کی دوائی اور دودھ وغیرہ کا خرچ میرے ذمہ ہے اور مولوی صاحب ان کے علاج کی طرف پوری توجہ فرمائیں۔ آخر حضور کی دعاؤں اور مولوی صاحب کے علاج سے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس بیماری سے نجات بخشی۔

(رجسٹر روایات نمبر 4 ص 69`70)

ایک روایت حضرت مولا داد خان صاحب (-) پنشنر کی ہے:۔

"1907ء کو میرے بڑے بھائی عبدالحکیم صاحب تپ سے بیمار تھے ان کا علاج ایک طبیب مولوی جو سلسلہ کا مخالف تھا کر رہا تھا اور اس کا بڑا بھائی شمس الدین احمدی تھا۔ وہ گاؤں موضع دودہ علاقہ سکر شکر میں ہے۔ اس طبیب مولوی نے حضرت اقدس کی شان میں نالائم الفاظ استعمال کئے۔ میں موجود نہ تھا بھائی جو بیمار تھے انہوں نے روکا۔ جب میں باہر سے آیا تو وہ مولوی چلا گیا تھا۔ بھائی صاحب نے نہایت رنجیدہ لہجہ میں کہا کہ میں اس طبیب کا علاج نہیں کراتا اس نے حضرت صاحب کی شان میں گستاخی کی ہے۔ غرض وہ مولوی راستہ میں ہی طاعون کا شکار ہو گیا۔

پھر میں بھائی صاحب کو اپنے ساتھ بہاولنگر لے گیا۔ وہاں دو اسسٹنٹ سرجن علاج کرتے رہے مگر آخر انہوں نے جواب دے دیا کہ اب یہ بچ نہیں سکتے' علاج ترک کر دو اور پیسہ خراب نہ کرو۔ تب میں نے بعد اس وقت ایک سال کے حضرت اقدس کے حضور خط لکھا۔ حضرت مسیح موعود (-) نے جواباً تحریر فرمایا کہ فکر نہ کرو اللہ تعالیٰ مردوں کو زندہ کر سکتا ہے اور ہم دعا کریں گے تم بھی دعا کرو انشاء اللہ صحت ہو جائے گی۔ اس خط کے دوسرے دن میں نے دیکھا کہ ان کا تپ جاتا رہا۔ میں نے کہا اب آپ کو تپ نہیں ہے۔ میں نے اٹھا کر بٹھایا اور خود سہارا دے کر بیٹھ گیا تو بھائی صاحب نے کہا میرا سینہ جو جلتا تھا اب سرد ہے۔ میں نے کہا میں نے حضرت اقدس کی خدمت میں دعا کے لئے لکھا تھا حضور نے جواباً تحریر فرمایا کہ ہم دعا کریں گے خدا تعالیٰ شفا دے گا۔ تب سن کر کہنے لگا کہ "اوہو! ہن میں نہیں مردا مسیح نے مردہ زندہ کیتا اے"۔ اس کے بعد وہ احمدی ہو گئے یعنی بیعت کر لی اور پوری صحت ہو گئی۔

(رجسٹر روایات نمبر 2 ص 84`85)

حضرت میاں خیرالدین صاحب (-) ولد سراج دین صاحب سکنہ کوٹ

ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بیان فرماتے ہیں کہ "میری بیوی بہت بیمار ہو گئی۔ ڈاکٹروں حکیموں نے لاعلاج قرار دیا۔ میں اس کو کھیوہ باجوہ میں لے آیا۔ اس جگہ مولوی عبداللہ صاحب جو حافظ قرآن بھی ہیں' میرا یقین ہے کہ وہ ولی اللہ بھی ہیں اور حضرت مسیح موعود (-) کے پرانے (رفیق) بھی ہیں ان کے پاس لے گیا۔ وہاں میرے سسرال بھی ہیں۔ انہوں نے کہا تم حضرت مسیح موعود کو دعا کے لئے خط لکھو۔ چنانچہ میں نے دعا کے لئے خط لکھا۔ حضرت مسیح موعود (-) نے مجھے خط کا جواب دیا کہ تمہارے لئے دعا کی گئی۔ آپ بھی اچھی طرح دعا کریں۔ یہ خط مجھے دو بجے کے قریب ملا۔ میری بیوی کی یہ حالت تھی کہ کوئی دم تھا۔ میں خط لے کر شام کے وقت (بیت) میں چلا گیا۔ میں نے کھڑے ہو کر نماز شروع کر دی اور میں رو رو کر دعائیں کرتا رہا اور مجھے بے ہوشی سی طاری ہو گئی اور میرے دائیں طرف ایک شخص کھڑا ہوا معلوم ہوا۔ مجھے اس طرح معلوم ہوتا تھا کہ وہ شخص حضرت مسیح موعود (-) تھے اور میری پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر کہا کہ کوئی فکر نہ کرو تمہاری دعا قبول ہو گئی ہے۔ مجھے ہوش آ گئی۔ جب میں گھر آیا تو خدا تعالیٰ نے میری بیوی کو صحت عطا فرما دی تھی۔

(رجسٹر روایات نمبر 5 ص 110 تا 112)

اس دفعہ روایات نسبتاً کم بیان ہوئی ہیں کیونکہ بعض روایات کو میں نے کاٹ دیا کہ یہ نہ رکھیں اور اس وجہ سے پندرہ منٹ پہلے روایات ختم ہو رہی ہیں۔ لیکن اب میں حضرت مسیح موعود (-) کے اس اقتباس پر اس مضمون کو ختم کرتا ہوں جو ملفوظات سے لیا گیا ہے۔

"یاد رکھو دعا ایک موت ہے اور جیسے موت کے وقت اضطراب اور بے قراری ہوتی ہے اسی طرح پر دعا کے لئے بھی ویسا ہی اضطراب اور جوش ہونا ضروری ہے ...... پس چاہئے کہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر نہایت تضرع اور زاری وابتہال کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور اپنی مشکلات کو پیش کرے اور اس دعا کو اس حد تک پہنچا دے کہ ایک موت کی سی صورت واقع ہو جاوے۔ اس وقت دعا قبولیت کے درجہ تک پہنچ جاتی ہے"۔

(ملفوظات (جدید ایڈیشن) جلد 3 ص 616)

(الفضل انٹرنیشنل لندن 10 نومبر 2000ء)

کون آیا؟ کہ آبلہ پا بھی
پھر رواں صورت سمند ہوئے
کیا عجب شہر ہے محبت کا!
جو بھی آئے سو پائے بند ہوئے
دل مبشر دیا تو دل پایا
ہوش کھوئے تو ہوشمند ہوئے

مبشر احمد راجیکی

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محترم مولانا عبدالسلام طاہر صاحب استاد جامعہ احمدیہ جگر کی خرابی کی وجہ سے علیل ہیں مگر اب ان کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ شیخ زاید ہسپتال لاہور سے ربوہ میں اپنی رہائش گاہ منتقل ہوگئے ہیں۔ اب دن میں چند قدم چلتے ہیں۔ ان کی کامل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

نکاح

○ محترم محمد موسیٰ خان صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ سے اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ 7 جنوری 2001ء بروز اتوار کو برادرم محترم وسیم احمد صاحب ولد محترم سعید احمد صاحب آف مردان کا نکاح ہمراہ محترمہ خنساء رزاق صاحبہ بنت محترم عبدالرزاق صاحب حال جرمنی سے مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر گوجرانوالہ میں محترم عبدالقدیر صاحب قمر مربی ضلع گوجرانوالہ نے پڑھا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

○ مکرم عبدالحمید صاحب کارکن جامعہ احمدیہ ربوہ کا بیٹا عبدالمقتدر عمر سات سال مورخہ 2001ء-1-13 کو سائیکل چلاتے ہوئے گر پڑا اور بائیں ٹانگ پنڈلی سے فریکچر ہو گئی ہے بچہ وقف نو میں شامل ہے احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم اپنے فضل سے اس واقف نو کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

○ محترمہ فضیلت بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری محمد شریف مرحوم آف شام گنج مردان۔ بقضائے الٰہی مورخہ 2001ء-1-17 بوقت ڈیڑھ بجے دن مردان میں وفات پاگئیں مرحومہ موصیہ تھیں ان کا جسد خاکی اسی رات 10 بجے ربوہ لایا گیا اور مورخہ 2001ء-1-18 کو بعد نماز ظہر بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی بعد میں بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مبارک احمد صاحب نے دعا کرائی۔ مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

○ مکرمہ نگہت فردوس صاحبہ اہلیہ مکرم افتخار احمد صاحب گوندل مربی سلسلہ لائبیریا تحریر کرتی ہیں کہ:-

خاکسارہ کے بھائی مکرم مبارک احمد صاحب چیمہ حال مقیم لندن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلی بیٹی کی پیدائش کے دس سال بعد مورخہ 2001ء-1-10 کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت نومولودہ کا نام "مدیحہ مبارک" عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔

نومولودہ مکرم چوہدری غلام احمد چیمہ صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 88 شمالی ضلع سرگودھا کی پوتی اور مکرم بشیر احمد صاحب جمیل آف سرگودھا کی نواسی ہے۔

احباب سے نومولودہ کی صحت و سلامتی' درازی عمر اور نیک خادمہ دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

بازیافتہ گھڑی

○ کسی دوست نے ایک بازیافتہ گھڑی دفتر صدر عمومی میں جمع کروائی ہے۔ جس صاحب کی ہو وہ دفتر سے رابطہ کرے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ)

☆☆☆

پتہ مطلوب ہے

○ محترمہ نور صفیہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری محمد دین صاحب آف کوٹھ شاہ دین ضلع نواب شاہ وصیت نمبر 14468 کا گزشتہ پانچ سال سے دفتر وصیت کے ساتھ کوئی رابطہ نہیں۔ کچھ عرصہ یہ گھارو ضلع ٹھٹھہ میں بھی مقیم تھیں۔ اگر یہ اعلان خود پڑھیں یا ان کے بارہ میں کسی دوست کو علم ہو تو فوری دفتر وصیت کو مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

الفضل سے خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

ملکی خبریں قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 22 جنوری گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 4 سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 16 سنٹی گریڈ
منگل 23۔ دسمبر غروب آفتاب۔ 5-36
بدھ 24۔ دسمبر طلوع فجر۔ 5-39
بدھ 24۔ دسمبر طلوع آفتاب 7-04

پاک بھارت مذاکرات کا موقع

پاکستانی دفتر خارجہ کے ترجمان ریاض محمد خاں نے کہا ہے کہ بھارت کے منفی رویے کے باعث مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے مذاکرات کی بحالی کا موقع ہاتھ سے نکل رہا ہے۔ بھارت حریت کانفرنس کے وفد کو جلد پاکستان آنے کی اجازت دے بھارتی بیلاسٹک میزائل کے تجربے پر ہمیں گہری تشویش ہے۔ مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے بامقصد مذاکرات چاہتے ہیں۔ امریکی سنٹرل ہائی کمان کے سربراہ کا دورہ معمول کی بات ہے۔ بھارتی وزیر خارجہ کے سعودی عرب جانے سے ہمیں کوئی فکر نہیں۔ تین ماہ میں ایک لاکھ سے زائد افغان مہاجرین پاکستان آچکے ہیں۔

کراچی میں ایرانی سکالر قتل

دو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر کے ایک ایرانی سکالر کو کراچی میں قتل کردیا۔ ان پر ان کے گھر کے قریب فائرنگ کی گئی جہاں وہ ایک مدرسے میں پڑھاتے تھے۔ وہ پندرہ سال سے پاکستان میں مقیم تھے۔

احتساب کا عمل تیز کردیا گیا ہے

وفاقی وزیر بلدیات و دیہی ترقی عمر اصغر خان نے کہا ہے کہ کرپٹ عناصر کے خلاف احتساب کا عمل تیز کردیا گیا ہے۔ معاشرے سے کرپشن کے خاتمے کے لئے عوام کو حکومت کا ساتھ دینا ہوگا۔ انتخابات میں عوام نے سیاسی لیڈروں اور ان کے حواریوں کو مسترد کردیا ہے۔

اسلحہ کے استعمال کا قانون

وفاقی وزیر داخلہ لیفٹیننٹ جنرل (ر) معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ دینی جماعتوں نے اسلحہ استعمال کرنے کا قانون توڑا تو فوری ایکشن ہوگا۔ قانون سب کے لئے یکساں ہے۔ دینی جماعتوں کو بتایا ہے کہ قومی مفاد کے خلاف کوئی بات تسلیم نہیں کی جائے گی۔ بسنت پر بھی فائر کرنے اور اسلحہ کی نمائش کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اقوام متحدہ کی پابندیوں کے باوجود اسی ماہ افغانستان جاؤں گا۔ افغان بھائیوں کی جتنی مدد ہو سکی کریں گے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ علماء امریکہ کو للکار کر حکومت کے لئے مشکلات پیدا کرتے ہیں۔

آٹے کی قیمت میں اضافہ

فلور ملز ایسوسی ایشن نے آٹے کی قیمت میں اضافہ کردیا ہے۔ اضافے کا اعلان حکومت کے ساتھ جاری مذاکرات کی ناکامی کے بعد کیا گیا ہے۔ 20 کلو آٹے کا تھیلا 183 روپے جبکہ کھلا آٹا 10 روپے کی بجائے 12 روپے کلو ملے گا۔ تنور ڈبل روٹی اور بیکری کی دیگر اشیاء کی قیمتیں بھی بڑھ جائیں گی۔

جلد واپس آؤں گی۔ بے نظیر بھٹو

سابق وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ بہت جلد وطن واپس آکر آمریت کا ڈٹ کر مقابلہ کروں گی۔ گرفتاریوں کی دھمکیوں سے نہیں ڈرتی۔ میرا جینا مرنا وطن کے لئے ہے۔ ملک کو بچانے کے لیے عام انتخابات کا اعلان کیا جائے۔

بے نظیر بھٹو کو خوش آمدید

پاکستان مسلم لیگ کے قائمقام صدر جاوید ہاشمی نے کہا ہے کہ بے نظیر بھٹو ملک کی اہم سیاست دان ہیں۔ ان کو وطن واپس آنا چاہیے۔ ہم ان کی ملک میں آمد پر ان کو خوش آمدید کہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف کو سعودی عرب میں سیاسی بیان دینے کی مکمل اجازت ہے۔ سنٹرل ورکنگ کمیٹی کے سگنل پر واپس آجائیں گے۔

امریکی ایجنڈے کا علم نہیں

آئی ایس پی آر کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ کشمیر کے بارے میں امریکی ایجنڈے کا علم نہیں۔ امریکہ کے سنٹر کمانڈ کے کمانڈر انچیف جنرل ٹونی فرینکس مسئلہ کشمیر یا افغانستان سے متعلق کوئی پیغام پاکستان لائے ہیں۔ یا نہیں اس بارے میں کچھ نہیں جانتا۔

غلام اسحاق خاں کا مقبرہ

پاکستان کے سائنس دان عبدالقدیر خان سابق صدر غلام اسحاق خان کا مقبرہ بنانے کے لئے فنڈز اکٹھا کر رہے ہیں۔ جبکہ جی آئی کے یونیورسٹی میں سابق صدر کے شایان شان مقبرہ بنانے کے لئے جگہ لے لی گئی ہے۔ مقبرہ یونیورسٹی میں واقع ایک پہاڑی کے اوپر بنایا جائے گا۔ ایک انگریزی اخبار کے کالم نویس اردشیر کاؤس جی کے مطابق جب انہوں نے اس بارے میں غلام اسحاق خان یونیورسٹی کے ریکٹر اور معطل اسمبلی کے سپیکر الٰہی بخش سومرو سے تصدیق کی تو انہوں نے کہا ہاں یہ درست ہے۔ اس منصوبے پر 50 لاکھ روپے خرچ کئے جاچکے ہیں۔

معجون فلاسفہ

خالص اور اعلیٰ اعصاب کے لئے بہترین ٹانک مردوں اور عورتوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ سردیوں میں اس کا استعمال بہت بہتر ہوتا ہے۔

تیار کردہ ناصر دواخانہ رجسٹرڈ

گولبازار ربوہ فون نمبر 212434-211434

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

مقبوضہ کشمیر میں 3 دھماکے۔ مقبوضہ کشمیر میں سری نگر کے علاقے بارہ مولا، پلوامہ اور جموں میں تین دھماکوں میں پندرہ افراد ہلاک اور پچاس زخمی ہو گئے۔ بتایا گیا ہے کہ دھماکے کے لئے ریموٹ کنٹرول استعمال کیا گیا۔ زخمیوں میں سے سات کی حالت نازک ہے۔

بش نے فیصلے روک دیئے۔ امریکہ کے صدر جارج ڈبلیو بش نے اپنے عہدے کا حلف اٹھانے کے فوراً بعد یہ حکم جاری کیا کہ سابق صدر کلنٹن نے داخلی معاملات کے بارے میں جو فیصلے آخری دنوں میں کئے ہیں ان پر اس وقت تک عمل درآمد روک دیا جائے جب تک نئی انتظامیہ مکمل چارج نہیں لے لیتی۔ ان فیصلوں کا تعلق صحت، تعلیم اور زراعت کے شعبوں سے ہے۔

ہمیشہ عوام کے ساتھ رہوں گا۔ امریکہ کے سبکدوش ہونے والے صدر بل کلنٹن وائٹ ہاؤس میں آٹھ سال کا طویل عرصہ گزارنے کے بعد واشنگٹن سے نیویارک پہنچ گئے ہیں۔ دارالحکومت سے رخصتی کے وقت سابق صدر کو پرجوش طریقے سے الوداع کیا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے وقت انہوں نے کہا کہ میں صرف وائٹ ہاؤس چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ لیکن عوام سے دور نہیں ہو رہا۔

روسی فوجوں کی واپسی۔ روس نے چیچنیا میں فوجی شکست تسلیم کرتے ہوئے علاقے سے اپنی فوجوں کو جزوی طور پر واپس بلانے کا اعلان کر دیا ہے۔ نمائندے کے مطابق روس نے جنگ کی بجائے مذاکرات کے ذریعے مسئلے کو حل کرنے کے لئے فوجوں کی واپسی کا اعلان کیا ہے۔

امریکہ امن قائم کرنے کا ذمہ دار نہیں۔

مشرق وسطیٰ کے لئے امریکی ایلچی نے اسرائیل اور فلسطین کو خبردار کیا ہے کہ وہ امن سمجھوتے کی عدم [illegible]جودگی میں فیصلے [illegible] کرنے سے گریز کریں۔ [illegible] نے فلسطینیوں اور اسرائیلیوں میں مفاہمت پیدا نہ کر سکنے کو کلنٹن [illegible] کی ٹیم کی ناکامی قرار نہیں دیا۔ بلکہ انہوں نے کہا کہ امریکہ مشرق وسطیٰ میں امن قائم کرنے کا ذمہ دار نہیں ہے۔

انڈونیشیا کا اضافی دستے واپس بلانے کا اعلان۔

انڈونیشیا نے صوبے مالوکو میں امن کے لئے تعینات اضافی فوجی دستے واپس بلانے کا اعلان کیا ہے۔ اعلیٰ فوجی حکام نے فیصلہ کیا ہے کہ مالوکو میں ہونے والے عیسائی مسلم فسادات کے دوران زیادہ تر فوجی یا پولیس اہلکار مارے جاتے ہیں لہٰذا وہاں سے اضافی امن دستوں کو واپس بلایا جا رہا ہے۔

افغانستان میں قیام امن کے لئے کوششیں۔

افغانستان میں پائیدار امن اور افغان دھڑوں میں مفاہمت کے قیام کے لئے قبرص نے افغانستان میں ایک ٹیم روانہ کر دی ہے۔ وہ وہاں کی ممتاز شخصیات کی فہرست تیار کرے گی۔ اس کے بعد افغانستان میں ایک کونسل کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ جو افغانستان میں امن، جنگ یا وسیع البنیاد حکومت کے قیام کا فیصلہ کرے گی۔

اتحادیوں کی عراق پر وحشیانہ بمباری۔

امریکہ اور برطانیہ کے جنگی طیاروں نے عراق پر وحشیانہ بمباری کر کے 6 افراد کو ہلاک اور متعدد کو زخمی کر دیا۔

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل کی طرف سے مکرم محمد شریف صاحب (ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر) کو جماعتی دورہ پر بطور نمائندہ الفضل سیالکوٹ کے لئے بھجوایا گیا ہے محترم امیر صاحب، مربیان، عہدیداران اور احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل۔ ربوہ)

احباب جماعت احمدیہ عالمگیر کو نئی صدی شروع ہونے پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔
منجانب سید زبیر احمد زعیم مجلس خدام الاحمدیہ و اراکین عاملہ و اراکین خدام الاحمدیہ و اراکین اطفال الاحمدیہ حلقہ مسلم ٹاؤن قیادت مجلس وحدت کالونی۔ لاہور

عمر اسٹیٹ ایجنسی لاہور
جائیداد کی خرید و فروخت کا مرکز
9 حمزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: چوہدری اکبر علی
فون آفس 448406-5418406

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس
سلور لنک پرنٹرز
کتب، وزٹنگ کارڈ، لیٹر پیڈ، بروشرز، شادی کارڈ، کیلنڈرز
کلر فل ڈیزائننگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود
ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور رائل پارک لاہور فون (فیکس): 6369887
E-mail: silverlp@hotmail.com

دانت مت نکلوایئے
دانت اکھاڑ پھینکنا، دانت درد کا علاج نہیں، دوائی لگانے اور کھانے سے درد سے آرام آجاتا ہے
شریف ڈینٹل کلینک اقصیٰ روڈ ربوہ فون 213218

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837

PRO TECH UPS لگوائیں لوڈشیڈنگ سے نجات پائیں۔ اپنا کمپیوٹر، ٹی وی، ویڈیو گیم، ڈش ریسیور و دیگر الیکٹرونکس اشیاء بجلی جانے کے بعد بھی استعمال کریں۔
32 اپر فلور چوہدری سنٹر ملتان روڈ لاہور 7413853
Email:pro_tech_1@yahoo.com

معروف قابل اعتماد نام
البشیرز
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم البشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم چنیوٹ 04942-3171 - 04524-214510

نعیم آپٹیکل سروس
نظر و دھوپ کی عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
کنٹیکٹ لینز و سلوشنز دستیاب ہیں
نظر کا معائنہ بذریعہ کمپیوٹر
فون 642628-34101 چوک کچہری بازار فیصل آباد

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس، کلاک، ڈائلز، سکرز، شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس: 5123862
ای میل knp_pk@yahoo.com

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 647434

ایم موسیٰ اینڈ سنز
100 YEARS
ڈیلرز: ملکی و غیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ پی ٹی آرٹیکلز
27۔ نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز۔ مظفر احمد ناگی۔ طاہر احمد ناگی

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار فیصل آباد
فون نمبر 642605-632606

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

MASTERPIECES OF ISLAMIC ART
Selected Holy Quranic Verses in Beautiful Designs
Available in the shape of Metallic Mounts
MULTICOLOUR (PVT) LIMITED
129-C, Rehmanpura, Lahore. Ph: 759 0106, Fax: 759 4111, Email: qaddan@brain.net.pk

مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
گریس فارما (پاک)
79 اپر فلور چوہدری سنٹر ملتان روڈ لاہور
فون 7419883-84
Email: basit@icpp.icci.org.pk

وائٹس کورس
لیکوریا کے مکمل شافی علاج کے لئے وائٹس کورس ہر عمر کی بچیوں اور عورتوں کے لئے یکساں مفید ہے
سرپرست اعلیٰ: ہومیو ڈاکٹر رائے انور احمد مبشر
ہیڈ آفس: زیلاٹ ہومیو فارمیسی احمد نگر ضلع جھنگ فون: 04524-211351

CPL No. 61